السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس حج کے لیے خرچ کم ہے یعنی پورا خرچ موجود نہیں ہے اور اس کا خیال ہے کہ اس رقم سے کنواں کھدواؤں تاکہ سب مسلمان پانی استعمال کریں یہ کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کنواں کھدوادینا زیادہ افضل ہے کیونکہ پورا زادِ راہ نہ ہونے کی وجہ سے اس پر حج فرض نہیں ہے اور سوال کے ذریعہ رقم پوری کر کے حج کرنا خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف ہے، اس لیے کنواں کھدوادینا زیادہ اچھا ہے، یہ صدقہ جاریہ ہے۔ (اخبار اہلحدیث دہلی جلد ۱ ش ۷، ص ۱۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 08 ص 60

محدث فتویٰ